ہفت روزہ کوہسار

مدیر: ثمینہ رحمان قریشی
نائب مدیر: فرحان اسلم بھٹی
فون: 0478-8526133

ضلع کونسل نیلا گنبد کا 2017-18ء کا 4 ارب 12 کروڑ روپے کا بجٹ منظور

ترقیاتی منصوبوں کے لیے 2 ارب 35 کروڑ روپے مختص، ٹیکس وصولی کا ہدف 1 ارب 18 کروڑ روپے مقرر

ضلع کونسل نیلا گنبد کے اجلاس میں بجٹ دستاویز پیش کیا جا رہا ہے

نیلا گنبد (نمائندہ خصوصی) 30 جون: ضلع کونسل نیلا گنبد کے اجلاس میں 2017-18ء کا 4 ارب 12 کروڑ روپے کا بجٹ منظور کر لیا گیا۔ اجلاس کی صدارت ضلع کونسل کے چیئرمین حاجی نذیر احمد بھٹی نے کی۔ اجلاس میں 62 میں سے 51 ارکان نے شرکت کی۔ بجٹ میں ترقیاتی منصوبوں کے لیے 2 ارب 35 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں، جبکہ غیر ترقیاتی اخراجات کے لیے 1 ارب 77 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

چیئرمین نے بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ضلع کے دیہی علاقوں میں پینے کے صاف پانی، نکاسیٔ آب اور پرائمری سکولوں کی بہتری کو اولین ترجیح دی گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ مالی سال میں ضلع کونسل نے 38 کلومیٹر طویل رابطہ سڑکیں تعمیر کی تھیں، جبکہ 19 واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کیے گئے تھے۔ ’’ہم نے ہر یونین کونسل کو کم از کم ایک ترقیاتی منصوبہ دینے کی کوشش کی ہے، تاکہ کسی علاقے کو شکایت کا موقع نہ ملے۔‘‘

بجٹ میں ٹیکس وصولی کا ہدف 1 ارب 18 کروڑ روپے مقرر کیا گیا ہے، جو گزشتہ سال کے نظرثانی شدہ ہدف سے 9 فیصد زیادہ ہے۔ اس میں پراپرٹی ٹیکس، پیشہ اور ٹول ٹیکس کی وصولی شامل ہے۔ ایکسین ضلع کونسل انجینئر ثاقب محمود نے بتایا کہ ٹیکس چوری روکنے کے لیے کمپیوٹرائزڈ نظام متعارف کرایا جائے گا۔ ’’ہم نے ہر یونین کونسل کے سیکرٹری کو ٹیکس وصولی کا ٹارگٹ دیا ہے، اور ان کی کارکردگی کا ماہانہ جائزہ لیا جائے گا۔‘‘

اجلاس کے دوران اپوزیشن جماعت پاکستان ترقی پسند پارٹی کے کونسلروں نے بجٹ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس میں دیہی علاقوں کے لیے کوئی خاص منصوبہ شامل نہیں۔ پارٹی کے پارلیمانی لیڈر کونسلر شبانہ کوثر نے کہا کہ ’’بجٹ کا بڑا حصہ شہری علاقوں کے لیے مختص کیا گیا ہے، جبکہ دیہی علاقوں کے لوگ بھی ٹیکس ادا کرتے ہیں۔‘‘ تاہم حکمران جماعت کے کونسلروں نے بجٹ کو متوازن قرار دیا۔

چیئرمین نے اعلان کیا کہ ضلع کونسل کے زیر انتظام چلنے والے 14 پرائمری سکولوں میں طلبہ کی حاضری یقینی بنانے کے لیے ماہانہ وظیفہ دیا جائے گا۔ اس کے لیے 3 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ان سکولوں میں داخلے کی شرح گزشتہ سال 61 فیصد تھی، جو اس اقدام سے بڑھ کر 80 فیصد تک پہنچنے کی توقع ہے۔ اجلاس کی کارروائی 2 گھنٹے 40 منٹ جاری رہی۔

ضلع کونسل نیلا گنبد کا 2017-18ء کا 4 ارب 12 کروڑ روپے کا بجٹ منظور

ترقیاتی منصوبوں کے لیے 2 ارب 35 کروڑ روپے مختص، ٹیکس وصولی کا ہدف 1 ارب 18 کروڑ روپے مقرر

ضلع کونسل نیلا گنبد کے اجلاس میں بجٹ دستاویز پیش کیا جا رہا ہے

نیلا گنبد (نمائندہ خصوصی) 30 جون: ضلع کونسل نیلا گنبد کے اجلاس میں 2017-18ء کا 4 ارب 12 کروڑ روپے کا بجٹ منظور کر لیا گیا۔ اجلاس کی صدارت ضلع کونسل کے چیئرمین حاجی نذیر احمد بھٹی نے کی۔ اجلاس میں 62 میں سے 51 ارکان نے شرکت کی۔ بجٹ میں ترقیاتی منصوبوں کے لیے 2 ارب 35 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں، جبکہ غیر ترقیاتی اخراجات کے لیے 1 ارب 77 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

چیئرمین نے بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ضلع کے دیہی علاقوں میں پینے کے صاف پانی، نکاسیٔ آب اور پرائمری سکولوں کی بہتری کو اولین ترجیح دی گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ مالی سال میں ضلع کونسل نے 38 کلومیٹر طویل رابطہ سڑکیں تعمیر کی تھیں، جبکہ 19 واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کیے گئے تھے۔ ’’ہم نے ہر یونین کونسل کو کم از کم ایک ترقیاتی منصوبہ دینے کی کوشش کی ہے، تاکہ کسی علاقے کو شکایت کا موقع نہ ملے۔‘‘

بجٹ میں ٹیکس وصولی کا ہدف 1 ارب 18 کروڑ روپے مقرر کیا گیا ہے، جو گزشتہ سال کے نظرثانی شدہ ہدف سے 9 فیصد زیادہ ہے۔ اس میں پراپرٹی ٹیکس، پیشہ اور ٹول ٹیکس کی وصولی شامل ہے۔ ایکسین ضلع کونسل انجینئر ثاقب محمود نے بتایا کہ ٹیکس چوری روکنے کے لیے کمپیوٹرائزڈ نظام متعارف کرایا جائے گا۔ ’’ہم نے ہر یونین کونسل کے سیکرٹری کو ٹیکس وصولی کا ٹارگٹ دیا ہے، اور ان کی کارکردگی کا ماہانہ جائزہ لیا جائے گا۔‘‘

اجلاس کے دوران اپوزیشن جماعت پاکستان ترقی پسند پارٹی کے کونسلروں نے بجٹ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس میں دیہی علاقوں کے لیے کوئی خاص منصوبہ شامل نہیں۔ پارٹی کے پارلیمانی لیڈر کونسلر شبانہ کوثر نے کہا کہ ’’بجٹ کا بڑا حصہ شہری علاقوں کے لیے مختص کیا گیا ہے، جبکہ دیہی علاقوں کے لوگ بھی ٹیکس ادا کرتے ہیں۔‘‘ تاہم حکمران جماعت کے کونسلروں نے بجٹ کو متوازن قرار دیا۔

چیئرمین نے اعلان کیا کہ ضلع کونسل کے زیر انتظام چلنے والے 14 پرائمری سکولوں میں طلبہ کی حاضری یقینی بنانے کے لیے ماہانہ وظیفہ دیا جائے گا۔ اس کے لیے 3 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ان سکولوں میں داخلے کی شرح گزشتہ سال 61 فیصد تھی، جو اس اقدام سے بڑھ کر 80 فیصد تک پہنچنے کی توقع ہے۔ اجلاس کی کارروائی 2 گھنٹے 40 منٹ جاری رہی۔

ہفت روزہ کوہسار کا دفتر منتقل، نئے پتے پر خط و کتابت کی درخواست

ادارتی و انتظامی دفاتر 14 جولائی سے نئی عمارت میں منتقل ہوں گے

ہفت روزہ کوہسار کے نئے دفتر کی عمارت کا بیرونی منظر

ہفت روزہ کوہسار کے ادارتی اور انتظامی دفاتر 14 جولائی سے نئی عمارت میں منتقل ہوں گے۔ ادارے کے مدیر ثمینہ رحمان قریشی نے جمعرات کو دفتر میں منعقدہ پریس بریفنگ میں بتایا کہ نئی عمارت کوہسار بازار کے قریب واقع ہے۔ ان کے مطابق منتقلی کے دوران اشاعت میں کسی قسم کا تعطل نہیں آئے گا۔

انہوں نے کہا کہ قارئین، ایجنٹوں اور اشتہار دہندگان کی سہولت کے لیے نئے پتے پر خط و کتابت کی درخواست کی گئی ہے۔ ثمینہ رحمان قریشی کا کہنا تھا کہ ’’ہم نے پرانی عمارت میں 19 برس گزارے، وہاں کی ہر اینٹ سے ہماری یادیں وابستہ ہیں، مگر بڑھتے ہوئے کرایوں اور محدود جگہ کی وجہ سے ہمیں یہ قدم اٹھانا پڑا۔‘‘

نئی عمارت میں ادارے کی اپنی پارکنگ، بہتر روشنی اور ایک چھوٹا آڈیٹوریم بھی بنایا گیا ہے، جہاں ادبی نشستیں اور کتاب رونمائی کی تقریبات منعقد کی جا سکیں گی۔ انتظامی امور کے ذمہ دار محمد یونس بھٹی نے بتایا کہ نئے دفتر کا ٹیلی فون نمبر 0478-8526133 برقرار رہے گا، جبکہ ای میل پتہ بھی تبدیل نہیں ہوگا۔

ہفت روزہ کوہسار کا دفتر منتقل، نئے پتے پر خط و کتابت کی درخواست

ادارتی و انتظامی دفاتر 14 جولائی سے نئی عمارت میں منتقل ہوں گے

ہفت روزہ کوہسار کے نئے دفتر کی عمارت کا بیرونی منظر

ہفت روزہ کوہسار کے ادارتی اور انتظامی دفاتر 14 جولائی سے نئی عمارت میں منتقل ہوں گے۔ ادارے کے مدیر ثمینہ رحمان قریشی نے جمعرات کو دفتر میں منعقدہ پریس بریفنگ میں بتایا کہ نئی عمارت کوہسار بازار کے قریب واقع ہے۔ ثمینہ رحمان قریشی کا کہنا تھا کہ گزشتہ سال 61 فیصد تھی، جو اس اقدام سے بڑھ کر 80 فیصد تک پہنچنے کی توقع ہے۔ اجلاس کی کارروائی 2 گھنٹے 40 منٹ جاری رہی۔

ہفت روزہ کوہسار کا دفتر منتقل، نئے پتے پر خط و کتابت کی درخواست

ادارتی و انتظامی دفاتر 14 جولائی سے نئی عمارت میں منتقل ہوں گے

ہفت روزہ کوہسار کے نئے دفتر کی عمارت کا بیرونی منظر

ہفت روزہ کوہسار کے ادارتی اور انتظامی دفاتر 14 جولائی سے نئی عمارت میں منتقل ہوں گے۔ ادارے کے مدیر ثمینہ رحمان قریشی نے جمعرات کو دفتر میں منعقدہ پریس بریفنگ میں بتایا کہ نئی عمارت کوہسار بازار کے قریب واقع ہے۔ ثمینہ رحمان قریشی کا کہنا تھا کہ گزشتہ سال 61 فیصد تھی، جو اس اقدام سے بڑھ کر 80 فیصد تک پہنچنے کی توقع ہے۔ اجلاس کی کارروائی 2 گھنٹے 40 منٹ جاری رہی۔